ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی یایہا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

(بیشک اللہ اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی پر، اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو) احزاب: ۵۶

عہدِ نبوی میں نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مرتبہ

ابوالسرور محمد مسرور احمد

ادارہ مسعودیہ

۲/۶، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

(بیشک اللہ اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی پر، اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو) احزاب، ۵۶

مُرتّبہ

ابوالسّرور محمّد مسرور احمد

ادارۂ مسعودیہ

۲/۶، ۵-ای، ناظم آباد، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لمحۂ فکریہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

وہ حضرات جو محبتِ رسول علیہ التحیۃ والتسلیم اور نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو شرک اور نعت خواں کو مشرک سمجھتے ہیں ، ان تاریخی حقائق کی روشنی میں غور فرمائیں کہ وہ کس کو شرک کہہ رہے ہیں اور کس کو مشرک سمجھ رہے ہیں ؟ ذرا دل لگا کر سنیں ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کیا فرما رہا ہے ؟ ۔۔۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرما رہے ہیں ؟ ۔۔۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیا فرما رہی ہیں ؟ ۔۔۔ حضرت فاطمۃ الزہرا ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس اور حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ولادتِ پاک کا ذکر فرمارہے ہیں اور نعتیں سنا رہے ہیں ۔۔۔ حضرت صدیق اکبر ، حضرت عمر فاروق ، حضرت عثمان غنی ، حضرت علی ، حضرت زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم یہ سب نعتیں پڑھ رہے ہیں ۔۔۔ شاعرانِ دربارِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسان بن ثابت حضرت عبداللہ بن رواحہ ، حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہم نعتیں سنا رہے ہیں ۔

جو حضرات نعت کو شرک کہہ رہے ہیں اور نعت خواں کو مشرک سمجھ رہے ہیں ، شاید وہ غیر شعوری طور پر اس ارشادِ باری کا مصداق بن رہے ہیں ۔۔۔ یُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ یُّفَرِّقُوۡا بَیۡنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ الآیہ (نسآء : ۱۵۰) ۔۔۔ "اور چاہتے ہیں کہ اللہ سے اسکے رسولوں کو جدا کردیں" ۔

اے بزرگو ! ۔۔۔ اے اسلام کے علمبردارو ! ۔۔۔ اے ملّت کے رہنماؤ ! ۔۔۔ اے مسلمانوں کے غمخوارو ! ۔۔۔ اور ہاں اے جوانو ! ۔۔۔ اے مجاہدو ۔۔۔ اے ملّت کے پاسبانو ! ۔۔۔ اے اسلام کے متوالو ! ۔۔۔ دشمنانِ اسلام ہمارے سینوں سے دل اور ہمارے جسموں سے روح نکال رہے ہیں ۔۔۔ تم دل کو سنبھال کر رکھو ۔۔۔ تم روح کی حفاظت کرو ، تم ہی بہتر ہو تم ہی برتر ہو ، ہاں :۔

وَلَا تَهِنُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ (آل عمران : ۱۳۹)

۔۔۔ "اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ تمہیں غالب آؤ گے اگر ایمان رکھتے ہو" ۔۔۔ مولا تعالیٰ ہمارے بزرگوں اور ہمارے جوانوں کا حامی و ناصر ہو اور ان کے قلب و نظر کی حفاظت فرمائے ۔ آمین

۶ شوال المکرم ۱۴۲۱ھ / ۲ ، جنوری ۲۰۰۱ء

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

(۳)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد باری تعالیٰ

اَلْحَمْدُ لِرَبٍّ هُوَ شَافٍ لِسَقِيْمٍ وَالشُّكْرُ لِمَنْ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے جو بیمار کو شفا دینے والا ہے اور شکر اس ذات کیلئے جو کہ سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر ہے

اَلْعَالِمُ وَالْوَاحِدُ وَالْبَاقِيْ اَبَدًا وَالْغَافِرُ لِلذَّنْبِ جَدِيْدٍ وَقَدِيْمٍ

سب کچھ جاننے والا اور اکیلا اور ہمیشہ باقی رہنے والا اور بخشنے والا واسطے گناہ کے نئے اور پرانے

اَلظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالنَّافِعُ حَقًّا اَلرَّازِقُ لِلْعَبْدِ وَاِنْ كَانَ اَثِيْمٍ

ظاہر اور باطن اور سچا نفع دینے والا رزق دینے والا بندے کیلئے اگرچہ بندہ گنہگار

اَلْحَاكِمُ وَالنَّافِذُ لِلْحُكْمِ سَرِيْعًا لَا مَانِعَ مَا يُوْصِلُ مِنْ فَضْلِ كَرِيْمٍ

حکم کرنیوالا اور جاری کرنیوالا واسطے حکم کے جلدی نہیں روکنے والا کوئی اس کو جو پہنچا دے اسکے فضل و کرم سے

اَلْعَالِمُ وَالنَّاظِرُ فِيْ كُلِّ اَوَانٍ وَالْحَافِظُ مِنْ نَارِ سَعِيْرٍ وَجَحِيْمٍ

جاننے والا اور دیکھنے والا درمیان ہر وقت کے اور بچانے والا آگ جلانے والی دوزخ سے

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۱

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ المتوفی ۱۳ھ ۶۳۴ء

يَا عَيْنُ فَابْكِي وَلَا تَسْأَمِي ... وَحَقَّ الْبُكَاءُ عَلَى السَّيِّدِ

تو اے آنکھ خوب رو، اب یہ آنسو نہ تھمیں ... قسم ہے سرورِ عالم پر رونے کے حق کی

عَلَى خَيْرِ خِنْدِفٍ عِنْدَ الْبَلَا ... ءِ أَمْسَى يُغَيَّبُ فِي الْمَلْحَدِ

خندف کے بہترین فرزند پر آنسو بہا، جو غم والم کے ہجوم میں سرِ شام گوشۂ عافیت میں چھپا دیا گیا۔

فَصَلَّى الْمَلِيكُ وَلِيُّ الْعِبَا ... دِ وَرَبُّ الْعِبَادِ عَلَى أَحْمَدِ

مالک الملک بادشاہ عالم، بندوں کا والی ... اور پروردگار احمد مجتبیٰ پر سلام و رحمت بھیجے۔

فَكَيْفَ الْحَيَاةُ لِفَقْدِ الْحَبِيبِ ... وَزَيْنِ الْمَعَاشِرِ فِي الْمَشْهَدِ

اب کیسی زندگی، جو حبیب ہی بچھڑ گیا ... اور وہ نہ رہا جو زینت وہ ایک عالم تھا۔

فَلَيْتَ الْمَمَاتَ لَنَا كُلِّنَا ... فَكُنَّا جَمِيعًا مَعَ الْمُهْتَدِي

کاش موت آتی تو ہم سب کو ایک ساتھ آتی ... آخر ہم سب اس زندگی میں بھی ساتھ ہی تھے
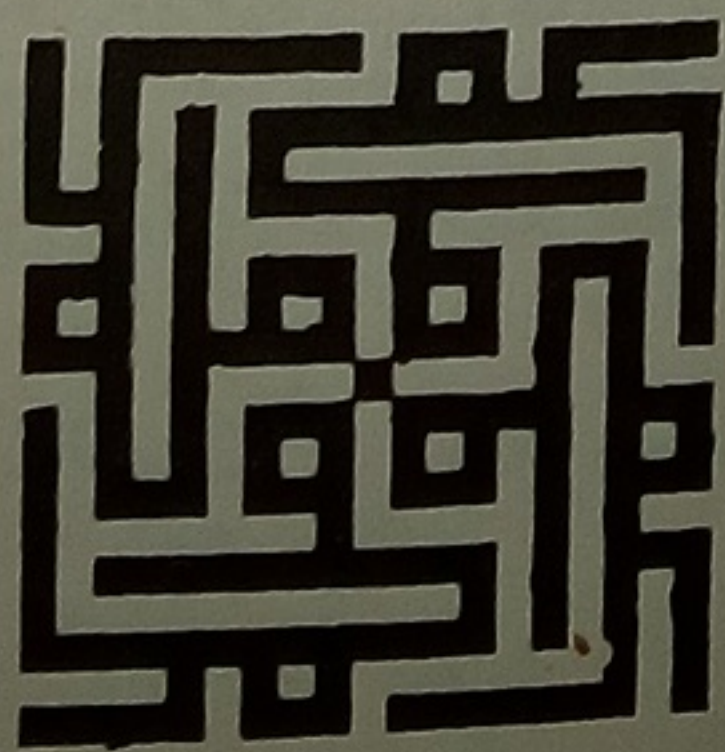
ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۸

اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

المتوفی: سنہ ۵۷ھ / ۶۷۷ء

مَتیٰ یَبدُ فِی الدَّاجِی البَہِیمِ جَبِینُہٗ	یَلُحْ مِثلَ مِصبَاحِ الدُّجیٰ المُتَوَقِّدِ
اندھیری رات میں ان کی پیشانی نظر آتی ہے	تو اس طرح چمکتی ہے جیسے روشن چراغ
فَمَن کَانَ اَو مَن قَد یَکُونُ کَاَحمَدَ	نِظَامٌ لِحَقٍّ اَو نَکَالٌ لِمُلحِدِ
احمد مجتبیٰ کے جیسا کون تھا اور کون ہوگا	حق کا نظام قائم کرنے والا اور ملحدوں کو سزا یا عبرت دینے والا

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۸

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَظْهَرَ دِينَهُ ۔۔۔ عَلَىٰ كُلِّ دِينٍ قَبْلَ ذٰلِكَ حَائِدِ

کیا نہیں دیکھا تم نے کہ اللہ نے اپنے دین کو غالب کر دیا ۔۔۔ ہر اُس دین پر جو اس سے پہلے تھا حق سے پھرا ہوا

وَأَسْلَبَهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ بَعْدَمَا ۔۔۔ تَدَاعَوْا إِلَىٰ أَمْرٍ مِنَ الْغَيِّ فَاسِدِ

اور اللہ نے اہل مکہ کو محروم کر دیا حضور سے جب ۔۔۔ ان لوگوں نے گمراہی کے خیال فاسد یعنی قتل پر کمر باندھی

غَدَاةَ أَجَالَ الْخَيْلَ فِي عَرَصَاتِهَا ۔۔۔ مُسَوَّمَةً بَيْنَ الزُّبَيْرِ وَخَالِدِ

اور پھر وہ صبح جب گھوڑے اس کے میدانوں میں جولانیاں دکھانے لگے ۔۔۔ جن کی باگیں چھوٹی ہوئی تھیں، زبیر و خالد کے درمیان

فَأَمْسَىٰ رَسُولُ اللّٰهِ قَدْ عَزَّ نَصْرُهُ

پس رسول اللہ کو اللہ کی نصرت نے غلبہ بخشا

وَأَمْسَىٰ عِدَاهُ مِنْ قَتِيلٍ وَشَارِدِ

اور ان کے دشمن مقتول ہوئے اور شکست کھا کے بھاگے

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۹

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَحُقَّ الْبُکَاءُ عَلَی السَّیِّدِ

اپنے سردار پر آنسو بہانا تو لازم آچکا

فَیَا عَیْنِی ابْکِی وَلَا تَسْأَمِی

تو اے میری آنکھ آنسو بہا اور نہ تھک

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الم نشرح لک صدرک ووضعنا عنک وزرک الذی انقض ظہرک ورفعنا لک ذکرک فان مع العسر یسرا ان مع العسر یسرا فاذا فرغت فانصب والی ربک فارغب

خط دیوانی

کتبہ گوہر قلم لاہور

حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امن بعد تکفین النبی ودفنه ۔۔۔ باثوابه اسی علی هالک ثوی

نبی کو کپڑوں میں کفن دینے کے بعد میں اس مرنے والے ۔۔۔ کے غم میں غمگین ہوں جو خاک میں جا بسا

رزانا رسول اللہ فینا فلن نری ۔۔۔ بذاک عدیلا ما حیینا من الروی

رسُول اللہ کی موت کی مصیبت ہم پر نازل ہوئی اور اب ۔۔۔ جب تک ہم جو جی رہے ہیں ان جیسا ہرگز نہیں دیکھیں گے

وکان لنا کالحصن من دون اهله ۔۔۔ له معقل حرز حریز من الروی

رسُول ہمارے لیے ایک مضبوط قلعہ تھے کہ ہر دشمن ۔۔۔ سے پناہ اور حفاظت حاصل ہوتی تھی

وکنا بمراٰه نری النور والهدی ۔۔۔ صباحا مساء راح فینا او اغتدی

ہم جب اُن کو دیکھتے تو سراپا نور و ہدایت کو دیکھتے ۔۔۔ صبح بھی اور شام بھی جب وہ ہم میں چلتے پھرتے یا صبح کو گھر سے نکلتے

لقد غشیتنا ظلمة بعد موته ۔۔۔ نهارا فقد زادت علی ظلمة الدجی

اُن کی موت کے بعد ہم پر ایسی تاریکی چھا گئی جس میں ۔۔۔ دن، کالی رات سے زیادہ تاریک ہو گیا

فیا خیر من ضم الجوانح والحشا ۔۔۔ ویا خیر میت ضمت الترب والثری

انسانی بدن اور اس کے پہلو جتنی شخصیتوں کو چھپائے ہوئے ہیں اُن میں سب سے ۔۔۔ بہتر آپ ہیں اور آپ ان تمام مرنے والوں میں جن کو خاک نے چھپایا ہے سب سے بہتر ہیں

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۵

كأنّ أمور الناس بعدك ضمّنت سفينة موج حين في البحر قد سما

گویا معاملاتِ انسانی آپ کی موت کے بعد ایک کشتی میں ڈال دیے گئے جو سمندر کے طلاطم میں موجوں سے گھری ہوئی ہے

فضاق فضاء الارض عنهم برحبه لفقد رسول الله اذ قيل قد مضى

زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ ہو گئی رسول اللہ کی وفات کی وجہ سے جب یہ کہا گیا کہ رسول گزر گئے

فقد نزلت للمسلمين مصيبة كصدع الصفا لا الصدع في الصفا

مسلمانوں پر ایک ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے جیسے چٹانوں میں شگاف پیدا ہو اور چٹان کے شگاف کی اصلاح نہیں ہو سکتی

فلن يستقل الناس تلك مصيبة ولن يجبر العظم الذي منهم وهى

اس مصیبت کو لوگ برداشت نہیں کر سکیں گے اور وہ کمزوری جو پیدا ہو گئی ہے اس کی تلافی ممکن نہیں ہے

وفي كل وقت للصلوة يهيجه

اور ہر نماز کے وقت بلال ایک نیا ہیجان پیدا کرتے ہیں

بلال ويدعوا باسمه كلما دعا

جب کہ وہ بلال ان کا نام لے کر پکارتے ہیں۔

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۶

حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا ——— المتوفی ۱۱ھ ۶۳۲ء

مَاذَا عَلَى مَنْ شَمَّ تُرْبَةَ أَحْمَدَ — أَلَّا يَشُمَّ مَدَى الزَّمَانِ غَوَالِيَا

جس نے ایک مرتبہ بھی خاک پائے احمد مجتبیٰ سونگھ لی — تعجب کیا ہے اگر وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو نہ سونگھے

صُبَّتْ عَلَيَّ مَصَائِبُ لَوْ أَنَّهَا — صُبَّتْ عَلَى الْأَيَّامِ عُدْنَ لَيَالِيَا

(حضور کی جدائی میں) وہ مصیبتیں مجھ پر ٹوٹی ہیں — یہ مصیبتیں "دنوں" پر ٹوٹتیں تو دن "راتوں" میں تبدیل ہو جاتے

اغْبَرَّ آفَاقُ السَّمَاءِ وَكُوِّرَتْ — شَمْسُ النَّهَارِ وَأَظْلَمَ الْأَزْمَانُ

آسمان کی پہنائیاں غبار آلود ہو گئیں اور لپیٹ دیا گیا — دن کا سورج اور تاریک ہو گیا سارا زمانہ

وَالْأَرْضُ مِنْ بَعْدِ النَّبِيِّ كَئِيبَةٌ — أَسَفًا عَلَيْهِ كَثِيرَةُ الْأَحْزَانِ

اور زمین نبی کریم کے بعد مبتلائے درد ہے — ان کے غم میں ڈوبی ہوئی سراپا

فَلْيَبْكِهِ شَرْقُ الْبِلَادِ وَغَرْبُهَا — يَا فَخْرَ مَنْ طَلَعَتْ لَهُ النَّيِّرَانُ

اب آنسو بہائے مشرق بھی اور مغرب بھی ان کی جدائی پر — فخر تو صرف ان کے لیے ہے جن پر روشنیاں چمکیں

يَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَكِ صِنْوَهُ

اے آخری رسول آپ پر برکت و سعادت کی جوئے فیض ہیں

صَلَّى عَلَيْكَ مُنَزِّلُ الْقُرْآنِ

آپ پر تو قرآن نازل کرنے والے نے بھی درود و سلام بھیجا ہے

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۷

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب بن ہاشم

حَمِدْتُ اللّٰهَ حِيْنَ هَدٰى فُؤَادِيْ ۔۔۔ اِلَى الْاِسْلَامِ وَالدِّيْنِ الْحَنِيْفِ

مَیں نے خدا کا شکر ادا کیا جب اُس نے میرے دل کو ۔۔۔ اسلام اور بلند ترین دین کی توفیق بخشی

لِدِيْنٍ جَاءَ مِنْ رَّبٍّ عَزِيْزٍ ۔۔۔ خَبِيْرٍ بِالْعِبَادِ بِهِمْ لَطِيْفٍ

اس دین کی جو عظمت و عزت والے پروردگار کی طرف سے آیا ہے ۔۔۔ جو بندوں کے تمام حسابات سے باخبر اور ان پر بڑا مہربان ہے

اِذَا تُلِيَتْ رَسَائِلُهٗ عَلَيْنَا ۔۔۔ تَحَدَّرَ دَمْعُ ذِي اللُّبِّ الْحَصِيْفِ

جب اُس کے پیغاموں کی تلاوت ہمارے سامنے کی جاتی ہے ۔۔۔ تو ہر صاحب عقل اور صائب الرائے کے آنسو رواں ہو جاتے ہیں

رَسَائِلُ جَاءَ اَحْمَدُ مِنْ هُدَاهَا ۔۔۔ بِاٰيَاتٍ مُّبَيَّنَةِ الْحُرُوْفِ

وہ پیغامات جن کی ہدایتوں کو احمد لے کر آئے ۔۔۔ واضح الفاظ و حروف والی آیتوں میں

وَاَحْمَدُ مُصْطَفًى فِيْنَا مُطَاعًا ۔۔۔ فَلَا تَغْشَوْهُ بِالْقَوْلِ الْعَنِيْفِ

اور احمد ہم میں برگزیدہ ہیں جن کی اطاعت کی جاتی ہے ۔۔۔ لہٰذا تم ان کے سامنے نا ملائم لفظ بھی منہ سے نہ نکالنا

فَلَا وَاللّٰهِ نُسْلِمُهٗ لِقَوْمٍ ۔۔۔ وَلَمَّا نَقْضِ فِيْهِمْ بِالسُّيُوْفِ

تو خدا کی قسم ہم ان کو اس قوم کے حوالے کبھی نہیں کریں گے ۔۔۔ جن کے بارے میں ہم نے ابھی تلواروں سے فیصلہ نہیں کیا ہے

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۳

حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبد المطلب

مِن قَبلِهَا طِبتَ فِي الظِّلَالِ وَفِي — مُستَودَعٍ حَيثُ يُخصَفُ الوَرَقُ

آپ اس سے پہلے سایہ خاص میں بسر کر رہے تھے اور — اس منزل محفوظ میں تھے جہاں پتوں سے بدن ڈھانپا گیا

ثُمَّ هَبَطتَ البِلَادَ لَا بَشَرٌ — أَنتَ وَلَا مُضغَةٌ وَلَا عَلَقُ

پھر آپ بستی میں اترے، مگر نہ تو آپ ابھی بشر تھے — نہ گوشت پوست اور نہ لہو کی پھٹکی

بَل نُطفَةٌ تَركَبُ السَّفِينَ وَقَد — أَلجَمَ نَسرًا وَأَهلَهُ الغَرَقُ

بلکہ وہ آب صافی، جو کشتیوں پر سوار تھا — جب سیلاب کی موجیں چوٹی کو چھو رہی تھیں اور لوگ ڈوب رہے تھے

تُنقَلُ مِن صَالِبٍ إِلَى رَحِمٍ — إِذَا مَضَى عَالَمٌ بَدَا طَبَقُ

منتقل ہوتا رہا صلب سے رحم کی طرف — پھر جب ایک عالم گزر چکا مرتبہ حال کا ظہور ہوا

وَرَدتَ نَارَ الخَلِيلِ مُكتَتِمًا — فِي صُلبِهِ أَنتَ كَيفَ يَحتَرِقُ

آپ آتش خلیل میں اترے، چھپے چھپے، — آپ ان کی صلب میں تھے تو وہ کیسے جلتے

حَتَّى احتَوَى بَيتُكَ المُهَيمِنُ مِن — خِندِفَ عَليَاءَ تَحتَهَا النُّطُقُ

تا آنکہ آپ کا محافظ وہ صاحب شوکت گھرانہ ہوا جو — خندف جیسی رفیع المرتبت خاتون کا ہے جس کا دامن زمین پر لوٹتا تھا

وَأَنتَ لَمَّا وُلِدتَ أَشرَقَتِ الأَ — رضُ وَضَاءَت بِنُورِكَ الأُفُقُ

اور آپ جب پیدا ہوئے تو چمک اٹھی زمین — اور روشن ہو گئے آفاق سماوی آپ کے نور سے

فَنَحنُ فِي ذَلِكَ الضِّيَاءِ وَفِي النُّـ

تو اب ہم لوگ اسی روشنی اور اسی نور میں

نُورِ وَسُبُلَ الرَّشَادِ نَختَرِقُ

ہیں اور ہدایت و استقامت کی راہیں نکال رہے ہیں

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۴

از حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَلصُّبحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِہٖ ۔ وَاللَّیْلُ دَجیٰ مِنْ وَفْرَتِہٖ

صبح ظاہر ہوئی آپ (آنحضور) کی پیشانی سے ۔ اور رات رونما ہوئی آپ کی زلفوں سے

فَاقَ الرُّسُلَا فَضْلًا وَّعُلًا ۔ اَھْدیٰ السُّبُلَا لِدَلَالَتِہٖ

آپ سبقت لے گئے تمام پیغمبروں پر بزرگی اور بلندی میں ۔ دین کے تمام راستے روشن ہو گئے آپ کی رہنمائی سے

کَنْزُ الْکَرَمِ مَوْلَی النِّعَمِ ۔ ھَادِی الْاُمَمِ لِشَرِیْعَتِہٖ

آپ بخشش کے خزانے اور رحمتوں کے مالک ہیں ۔ تمام اُمت کو راہ ہدایت دکھانیوالے اپنی شریعت سے

اَزْکیَ النَّسَبِ اَعْلَی الْحَسَبِ ۔ کُلُّ الْعَرَبِ فِیْ خِدْمَتِہٖ

بہت پاکیزہ نسب والے اعلیٰ خاندان والے ۔ تمام عرب (کل جہان) آپ خدمت میں ہیں

سَعَتِ الشَّجَرُ اَعْلَی الْحَسَبِ ۔ کُلُّ الْعَرَبِ فِیْ خِدْمَتِہٖ

دوڑے آئے درخت کلام کیا پتھروں نے ۔ دو ٹکڑے ہو گیا چاند آپ کی انگلیوں کے اشارے سے

جِبْرِیْلُ اَتیٰ لَیْلَۃَ اَسْریٰ ۔ وَالرَّبُّ دَعیٰ لِحَضْرَتِہٖ

جبریل علیہ السلام آئے معراج کی رات آپکے پاس ۔ اور اللہ تعالیٰ نے بلایا آپ کو اپنے سامنے

نَالَ الشَّرَفَا وَاللّٰہُ عَفَا ۔ عَنْ مَا سَلَفَا مِنْ اُمَّتِہٖ

آپ کی بدولت لوگوں کو بزرگیاں حاصل ہوئیں اور اللہ تعالیٰ ۔ نے معاف فرمائے وہ گناہ جو اُمت نے کئے تھے۔

فَمُحَمَّدُنَا ھُوَ سَیِّدُنَا ۔ وَالْعِزُّ لَنَا لِاِجَابَتِہٖ

پس محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سردار ہیں ۔ اور ہمارے لئے عزت ہے آپکے قبول فرمانے میں

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۴۰

حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لَقَدْ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ مُعْتَذِرًا
وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مَقْبُوْلُ

میں اللہ کے رسول کی خدمت میں عذر خواہ ہو کر پہنچا
اور معافی و درگزر تو اللہ کے رسول کے نزدیک پسندیدہ ہے

لَقَدْ اَقُوْمُ مَقَامًا لَوْ یَقُوْمُ بِہٖ
اَرٰی وَاَسْمَعُ مَا لَوْ یَسْمَعُ الْفِیْلُ

میں اس مقام پر کھڑا تھا کہ اگر وہاں ہاتھی بھی
کھڑا ہوتا اور ہاتھی وہ دیکھتا اور سنتا جو میں دیکھ اور سن رہا تھا

لَظَلَّ یُرْعَدُ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ
مِنَ الرَّسُوْلِ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَنْوِیْلُ

تو یقیناً کانپنے لگتا اگر اللہ کے حکم سے
رسول اللہ کی طرف سے جود و سخا اور بخشش و عطا نہ ہوتی

حَتّٰی وَضَعْتُ یَمِیْنِیْ لَا اُنَازِعُہٗ
فِیْ کَفِّ ذِیْ نَقِمَاتٍ قِیْلُہُ الْقِیْلُ

یہاں تک کہ میں نے اپنا داہنا ہاتھ بغیر کسی منازعت کے
اس ہاتھ میں دیدیا جو کسی کو سزا دے سکتا تھا اور جس کا قول فیصل تھا

اِنَّ الرَّسُوْلَ لَسَیْفٌ یُّسْتَضَاءُ بِہٖ

بیشک رسول اللہ وہ سیف ہیں جس سے روشنی حاصل کی جاتی ہے

مُھَنَّدٌ مِنْ سُیُوْفِ اللّٰہِ مَسْلُوْلُ

وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک کھینچی ہوئی تلوار ہیں۔

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۴۱

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الشہید ۶۲۹ء سنہ ۸ھ

رُوحِي الْفِدَاءُ لِمَنْ أَخْلَاقُهُ شَهِدَتْ ۔۔۔ بِأَنَّهُ خَيْرُ مَوْلُودٍ مِنَ الْبَشَرِ

میری جان ان پر فدا جن کے اخلاق شاہد ہیں ۔۔۔ کہ وہ بنی نوع انسان میں افضل ترین ہیں ،

عَمَّتْ فَضَائِلُهُ كُلَّ الْعِبَادِ كَمَا ۔۔۔ عَمَّ الْبَرِيَّةَ ضَوْءُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

ان کے فضائل بلا امتیاز سب بندوں کے لیے عام ہیں ۔۔۔ جس طرح سورج اور چاند ساری مخلوق کے لیے عام ہے

لَوْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ آيَاتٌ مُبَيِّنَةٌ ۔۔۔ كَانَتْ بَدِيهَتُهُ عَنِ الْخَبَرِ

اگر ان کی صداقت پر مہر ثبت کرنے والی نشانیاں نہ ہوتیں ۔۔۔ تو خود ان کی واضح شخصیت ان کی صداقت کافی تھی

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ) ، کشف العرفان ، ص ۴۳

امام زین العابدین علی السجاد بن الحسین رضی اللہ عنہما

اِنْ نِلْتَ یَا رُوْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَم
بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَۃً فِیْہَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَم

اے بادِ صبا اگر تیرا گزر سرزمینِ حرم تک ہو
تو میرا سلام اس روضہ کو پہنچا جس میں نبی محترم تشریف فرما ہیں

مَنْ وَجْہُہٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّہٗ بَدْرُ الدُّجٰی
مَنْ ذَاتُہٗ نُوْرُ الْہُدٰی مَنْ کَفُّہٗ بَحْرُ الْہِمَم

وہ جن کا چہرہ انور مہر نیمروز ہے اور جن کے رخسارِ تاباں ماہ کامل
جن کی ذات نورِ ہدایت ہے، جن کی ہتھیلی سخاوت میں دریا

قُرْاٰنُہٗ بُرْہَانُنَا نَسْخًا لِاَدْیَانٍ مَضَتْ
اِذْ جَاءَنَا اَحْکَامُہٗ کُلُّ الصُّحُفِ صَارَ الْعَدَم

ان کا (لایا ہوا) قرآن ہمارے لئے واضح دلیل ہے ماضی کے تمام دینوں کو منسوخ کر دیا
جب اُن کے احکام ہمارے پاس آئے تو پچھلے سارے صحیفے معدوم ہو گئے

اَکْبَادُنَا مَجْرُوْحَۃٌ مِنْ سَیْفِ ہِجْرِ الْمُصْطَفٰی
طُوْبٰی لِاَہْلِ بَلْدَۃٍ فِیْہَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَم

ہمارے جگر زخمی ہیں فراقِ مصطفٰے کی تلوار سے
خوش نصیبی اس شہر کے لوگوں کی ہے جس میں نبی محتشم ہیں

یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ کَمَنْ یَتْبَعُ نَبِیًّا عَالِمًا
یَوْمًا وَّلَیْلًا دَائِمًا وَارْزُقْ کَذَا لِیْ بِالْکَرَم

کاش میں اس کی طرح ہوتا جو نبی کی پیروی علم کے ساتھ کرتا ہے
دن اور رات ہمیشہ (اے خدا) یہی صورت اپنے کرم سے عطا فرما

یَا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ اَنْتَ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ
اَکْرِمْ لَنَا یَوْمَ الْحَزِیْنِ فَضْلًا وَّجُوْدًا وَّالْکَرَم

اے رحمتِ عالم آپ گناہ گاروں کے شفیع ہیں
ہمیں قیامت کے دن فضل و سخاوت اور کرم سے عزت بخشئے

یَا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ اَدْرِکْ لِزَیْنِ الْعَابِدِیْن

اے رحمتِ عالم زین العابدین کو سنبھالئے

مَحْبُوْسِ اَیْدِی الظّٰلِمِیْنَ فِی الْمَوْکِبِ وَالْمُزْدَحَم

وہ ظالموں کے ہاتھوں میں گرفتار حیرانی و پریشانی میں ہے

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۴۲

ادارۂ مسعودیہ کراچی
Idara-e-Mas'udia, Karachi

وکونوا مع الصٰدقین

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ